

آیئے! ہم خود کو

اللہ تعالیٰ

کی حفاظت میں دیں!

سرفراز احمد اعوان

ایم اے (گولڈ میڈلسٹ)، ایم فل، ایم ایڈ

دعائے مغفرت برائے

خواجہ وقاص طارق (مرحوم)

محترم قارئین!

آج پوری قوم عدم تحفظ کا شکار ہے۔ قتل و غارت گری، دہشت گردی، ڈکیتیوں، مصائب، مشکلات، پریشانیوں، بے چینیوں، زیادتیوں، فسادات، حادثات اور لاتعداد بیماریوں نے انسان کو بری طرح گھیر رکھا ہے۔ ان حالات سے حقیقی نجات اور مکمل تحفظ کے لیے ہمیں اپنے خالق و مالک حقیقی کی طرف رجوع کرنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کا عمدہ ترین ذریعہ اس کی فرماں برداری اور اس کے حضور میں اپنے مسائل پیش کرنا ہے۔

رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کو ایک مستقل عبادت قرار دیا ہے جبکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

تمہارے رب نے فرمایا ہے "مجھ سے مانگو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔"

آیئے! وعدہ الٰہی کو پیش نظر رکھیں اور احادیث مبارکہ سے منقول دعاؤں کو اپنا روزانہ کا معمول بنا لیں۔ ایسا کرنے سے ہم اپنی پوری زندگی کو اللہ تعالیٰ کی حفاظت و نگہبانی میں دے سکتے ہیں۔

یاد رہے کہ یہ دعائیں صرف "پڑھی" نہ جائیں بلکہ پوری انکساری اور یکسوئی و یقین کے ساتھ "مانگی" جائیں کیونکہ دعا کی خوبی یہ ہے کہ وہ دل و روح کی طلب اور تڑپ کے ساتھ کی جائے۔

دعا حصول مقصد کا ذریعہ ہونے کے علاوہ عبدیت کا جوہر و مظہر بھی ہے اور عبدیت کا کمال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے گہری اور حقیقی وابستگی کے ساتھ ساتھ اپنی کامل عاجزی و بے بسی کا مظاہرہ بھی کیا جائے۔ دعا کرنے والا پوری توجہ اور کامل اعتماد کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے مانگ رہا ہو تو کبھی محروم نہیں رہتا............ آیئے دعا شروع کرتے ہیں۔

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (۳بار) يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (۳بار)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ (۳بار)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى عَدَدَ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام اور برکات نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی جیسے تو چاہے اور تیری پسند ہو، جس قدر تو چاہے اور تجھے پسند ہو۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (۷بار)

اللہ میرے لیے کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔ (ابوداؤد عن ابی الدرداء)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ (۳بار) (رواہ نسائی عن انسؓ)

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے زمین و آسمان اور تمام مخلوق کو قائم رکھنے والے تیری رحمت کی دہائی دیتا ہوں۔ تو میرے سارے کام سنوار دے اور مجھے لمحہ بھر کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ نَّفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ (۳بار)

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے یعنی اس کے پیدا کردہ تکبر، اس کے پھونکے ہوئے پراگندہ اور بے ہودہ خیالات اور اس کے کچوکوں (وسوسوں) سے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ (۳بار) (رواہ مسلم عن جویریہؓ)

میں اللہ کی حمد و ثنا کرتا ہوں اس کی تمام مخلوق کے برابر، اس کی اپنی رضا کے مطابق، اس کے عرش کے وزن کے بقدر اور اس کے کلمات کی سیاہی کی مقدار بھر۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (۳ بار)

شروع اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کی برکت کے ہوتے ہوئے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی نہ زمین میں اور نہ ہی آسمان میں اور وہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ (مسلم، نسائی، ابن مسعود)

فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ (۷ بار)

اللہ بہتر حفاظت کرنے والے ہیں اور وہ بہت زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (۷ بار)

میں اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات کے ذریعے ہر مخلوق کے شر سے بچاؤ کے لیے خود کو اللہ کی حفاظت میں دیتا ہوں۔ (مسلم عن ابی ہریرہ)

سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس تینوں سورتیں ۳،۳ بار پڑھ لیں

مندرجہ بالا مسنون دعائیہ کلمات کے ذریعے روزانہ صبح و شام اللہ تعالیٰ سے اپنے یقینی تحفظ کی التجا کو اپنا لازمی معمول بنا لیجیے، آپ ان شاء اللہ یقیناً محفوظ رہیں گے۔

نیز اگلے صفحات پر دیے گئے دعائیہ کلمات کا مفہوم سمجھتے ہوئے اگر روزانہ ایک مرتبہ صبح و شام ان کلمات کے ذریعے اپنے پروردگار کے حضور اپنی درخواست پیش کریں تو آپ یقیناً خود کو تمام حادثات، آفات، پریشانیوں اور بیماریوں سے محفوظ پائیں گے (ان شاء اللہ)

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ (ابوداؤد، ترمذی)

میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ذریعے پناہ لیتا ہوں اس کے غضب اور غصے سے، اس کے عذاب سے، اس کے بندوں کے شر سے، شیاطین کے وسوسوں سے اور اس سے کہ وہ شیاطین میرے پاس بھی آئیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے بچاؤ اور نیکی کی طاقت اللہ کی توفیق کے بغیر ممکن نہیں۔ (رواہ ابوداؤد و ترمذی)

رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ. (ابن السنی)

اے میرے پروردگار جو کچھ آج یا آج کے بعد پیش آنے والا ہے، میں تجھ سے اس کی بھلائی اور بہتری چاہتا ہوں۔ اور میں آج یا آج کے بعد پیش آنے والے ہر شر اور برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا (ابن السنی)

اے اللہ آپ آج کے دن کے پہلے حصے کو میرے حق میں بہتری کا ذریعہ درمیانے کو فلاح و بہبودی اور آخری حصے کو کامیابی کا ذریعہ بنا دے۔

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِیْ اِلَیْکَ
وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَأْتُ ظَهْرِیْ اِلَیْکَ.

اے اللہ میں نے اپنا آپ تیرے سپرد کر دیا ہے اور میں نے اپنا چہرہ تیری طرف کر دیا ہے۔ میں نے اپنا معاملہ تیرے حوالے کر دیا اور تجھے اپنا پشت پناہ بنایا ہے۔ (حصن حصین)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ هٰذَا الْیَوْمِ وَفَتْحَهٗ
وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَکَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ
شَرِّ مَافِیْهِ وَمِنْ شَرِّ مَابَعْدَهٗ (ابوداؤد)

اے اللہ میں آپ سے اس دن کی بہتری و بھلائی، فتح و نصرت، نور و برکت اور ہدایت کا طلبگار ہوں اور جو کچھ آج پیش آنے والا ہے یا جو آج کے بعد پیش آئے گا اس کے شر سے میں تیری پناہ میں آتا ہوں (تو مجھے اس سے بچا لے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّهٖ مَاعَلِمْتُ مِنْهُ
وَمَالَمْ اَعْلَمْ (حصن حصین)

اے اللہ میں تجھ سے ہر طرح کی تمام تر خیر اور بھلائی مانگتا ہوں جو میں جانتا ہوں وہ بھی اور جو نہیں جانتا وہ بھی۔

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ
اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (ابوداؤد)

اے اللہ مجھے جسمانی صحت اور عافیت عطا فرما۔ میری قوت سماعت اور میری قوت بینائی میں عافیت وسلامتی عطا فرما، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔

اے اللہ میں آپ سے ہر گناہ اور خطا سے معافی، ہر دکھ اور بیماری سے صحت و عافیت اور دنیا و آخرت میں ہر بلا اور عذاب سے حفاظت کی درخواست کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي

اے اللہ میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور اپنے دین، دنیا، اہل وعیال اور مال و دولت میں عافیت اور سلامتی چاہتا ہوں۔ (مشکوۃ المصابیح)

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي (مشکوۃ المصابیح)

اے اللہ تو میرے تمام عیوب کی پردہ پوشی کر اور میرے خوف و پریشانی اور گھبراہٹ کو امن و امان اور سکون و اطمینان میں بدل دے۔

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي۔ (ابن ماجہ عن ابن عمرؓ)

اے اللہ تو میرے آگے، پیچھے، دائیں، بائیں اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما اور میں تیری عظمت کی پناہ لیتا ہوں کہ میں اپنے ماتحت سے کسی اچانک ہلاکت میں مبتلا ہو جاؤں۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ (بخاری عن ابن عباسؓ)

میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں ہر شیطان اور ہر زہریلی بلا کے شر سے اور ہر لگنے والی نظر بد کے شر سے، میں اللہ کی حفاظت میں آتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْکَنَةِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْکُفْرِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَکَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّیِٔ الْاَسْقَامِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ. (حصن حصین)

اے اللہ میں عاجزی، سستی، کاہلی، ہر پریشانی، ہر غم، بزدلی، بخیلی اور حد سے زیادہ بڑھاپے سے، زندگی اور موت کے ہر فتنے سے، اور سنگ دلی، غفلت و بے پرواہی، محتاجی، ذلت و رسوائی اور خواری سے، ایسے ہی غربت، کفر، بدکاری، جھگڑے فساد، منافقت، گھٹیا اخلاق اور لوگوں کو سنانے یا دکھاوے کی خواہش سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اور اے اللہ مجھے بہرے پن، گونگے پن، دیوانگی، کوڑھ کی بیماری، بدترین موذی بیماریوں، قرض کے غلبہ و بوجھ اور زبردست لوگوں کے غلبہ و دباؤ سے محفوظ فرما۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَیَّ (حصن حصین)

اے اللہ میں تیری پناہ اور تیری حفاظت میں آتا ہوں اس سے کہ میں خود گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کیا جاؤں۔ میں خود سیدھی راہ سے پھسل جاؤں یا پھسلایا جاؤں میں خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔ میں خود کسی سے جہالت و بدتمیزی کا برتاؤ کروں یا میرے ساتھ نادانی و بدتمیزی کا سلوک ہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَشِرْکِهٖ وَاَعُوْذُ بِکَ

أَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ (ترمذی، ابوداؤد)

اے اللہ میں شیطان اور اس کے دھوکہ و فریب کے جال سے تیری پناہ میں آتا
ہوں اور اس سے بھی کہ میں اپنے نفس پر کوئی برائی مسلط کروں یا کسی مسلمان پر
برائی کا الزام لگاؤں

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَيْلَةِ
السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ
دَارِ الْمُقَامَةِ. (حصن حصین)

اے اللہ میں بُرے دن، بُری رات، بُری گھڑی سے اور اپنی رہائش گاہ میں
بُرے پڑوسی سے تیری پناہ میں آتا ہوں

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ
الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ
وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ (رواہ مسلم)

اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں سفر کی سختیوں سے سفر سے (ناکام) واپسی
کی اذیت سے، ترقی کے بعد تنزل سے، مظلوم کی بددعا سے اور اہل و عیال میں
کسی تکلیف دہ منظر سے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ
الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ (رواہ بخاری و مسلم)

اے اللہ میں تیری حفاظت چاہتا ہوں ہر مصیبت اور ہر بلا کی سختی سے، بدبختی
کے لگنے سے، بُری تقدیر یا فیصلے سے اور اس سے کہ میرے دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے
اور خوش ہونے کا موقع ملے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ
عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ. (رواہ مسلم)

اے اللہ میں تیری پناہ و حفاظت چاہتا ہوں تیری دی ہوئی ہر نعمت کے زوال
سے، تیری دی ہوئی صحت و عافیت کے تغیر سے، تیری ناگہانی (اچانک) پکڑ
سے، تیری تمام ناراضگیوں اور ہر طرح کے غصے سے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اُصِیْبَ فِی السُّوْقِ یَمِیْنًا فَاجِرًا اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً. (رواه البیهقی)

اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ میں بازار میں کوئی جھوٹی قسم کھاؤں یا کوئی خسارے اور نقصان کا معاملہ کروں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ

اے اللہ بُرے اخلاق، بُرے اعمال، بُری خواہشات اور امراض سے تیری پناہ میں آتا ہوں (تو مجھے ان سے محفوظ فرما) (رواہ الترمذی)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ مِنْهُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. (ترمذی شریف)

اے اللہ میں تجھ سے ہر وہ خوبی مانگتا ہوں جو تیرے پیارے نبی ﷺ نے تجھ سے مانگی ہے اور ہر اس چیز سے پناہ چاہتا ہوں جس سے تیرے نبی ﷺ نے پناہ چاہی ہے تو ہی میرا مددگار ہے اور تو نے ہی ہمیں مقصود تک پہنچانا ہے اور اللہ کی مدد کے بغیر نہ کوئی تحفظ میسر ہے اور نہ ہی قوت۔

جَزَی اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ مِلَاَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَهَی الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰی نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِهٖ اٰمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

آخر میں درخواست ہے کہ یہ کلمات بھی ضرور کہہ دیجیے "اے اللہ اس بروشر کے مرتب اور چھپوا کر تقسیم کرنے والوں کو عافیت اور بخشش عطا فرما۔ (آمین)